باب 4

ہمیں کتابوں اور قبروں سے کیا معلومات حاصل ہوتی ہیں

4620CH04

میری کتب خانہ میں

جیسے ہی گھنٹی بجی استاد نے طلبا کو اپنے ساتھ آنے کے لیے کہا، کیونکہ آج وہ پہلی مرتبہ کتب خانہ (Library) جارہے تھے۔ میری جب اندر داخل ہوئی تو اس نے دیکھا کہ لائبریری اس کی کلاس کے کمرہ سے کافی بڑی تھی اور وہاں متعدد الماریاں تھیں جو کہ کتابوں سے پُر تھیں۔ کونے میں ایک الماری موٹی موٹی ضخیم کتابوں سے بھری تھی۔ میری کو ایک الماری کھولتے دیکھ استاد نے کہا ''اس الماری میں مختلف مذاہب سے متعلق کتابیں ہیں۔ کیا تمھیں علم ہے کہ ہمارے پاس ویدوں کی بھی تمام جلدیں ہیں؟''

میری سوچنے لگی۔ ''وید کیا ہیں؟'' چلو معلوم کریں۔

دنیا کی قدیم ترین کتابوں میں سے ایک

شاید تم نے ویدوں کے بارے میں سنا ہوگا۔ وید چار ہیں؛ رِگ وید، سام وید، یجُر وید (Yajurved) اور اتھروید (Atharved) رِگ وید قدیم ترین وید ہے جس کی تخلیق تقریباً 3500 سال قبل ہوئی۔ رِگ وید میں ایک ہزار سے زیادہ دعائیں (Hymns) ہیں جنہیں ''سوکت'' (Sukta) کہا گیا۔ سوکت کا مطلب ہے اچھی طرح سے بولا گیا۔ یہ مختلف دیوی دیوتاؤں کی تعریف وتوصیف میں تخلیق کیے گئے ہیں۔ ان میں سے تین دیوتا بہت اہم ہیں: اگنی (آگ کا دیوتا)، اندر (جنگ کا دیوتا) اور سوم، ایک پودا ہے جس سے ایک خاص مشروب بنتا ہے۔

ویدوں کی دعاؤں کے تخلیق کار رشی منی ہیں۔ پجاری طلبا کو انھیں، الفاظ اور جملوں میں تقسیم کرکے درجہ بہ درجہ نہایت ہوشیاری سے زبانی یاد کرواتے تھے۔ زیادہ تر دعاؤں اور منتروں کے تخلیق کار، سیکھنے اور سکھانے والے مرد تھے۔ چند ایک منتروں کی تخلیق کار عورتیں بھی تھیں۔ رِگ وید کی زبان قدیم سنسکرت یا ویدک سنسکرت ہے۔ تم آج کل جو سنسکرت زبان اسکول میں پڑھتے ہو اس سے یہ کافی مختلف ہے۔

© NCERT not to be republished

2019-20

سنسکرت اور دوسری زبانیں

سنسکرت، اس لسانی خاندان سے وابستہ ہے جو ہند یوروپی زبانوں کے نام سے مشہور ہے۔ کچھ ہندوستانی زبانیں جیسے اسامی، گجراتی، ہندی، کشمیری اور سندھی، ایشیائی زبانیں جیسے فارسی اور یوروپ کی بہت سی زبانیں جیسے انگریزی، فرانسیسی، جرمن، یونانی، اطالوی، ہسپانوی وغیرہ اسی خاندان سے وابستہ ہیں۔ ان کو خاندان اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ شروع میں ان میں کئی الفاظ یکساں تھے۔

مثال کے طور پر لفظ "ماتر" (سنسکرت)، ماں (ہندی) اور 'مدر' (انگلش) کو بغور دیکھو۔

کیا تمھیں اس میں کوئی یکسانیت نظر آتی ہے؟

برصغیر میں دوسرے لسانی خاندانوں کی بھی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر شمال مشرقی (North East) علاقوں میں تبت برما خاندان کی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ تامل، تیلگو، کنڑ اور ملیالم دراوڑین خاندان کی زبانیں ہیں۔ جبکہ جھارکھنڈ اور وسط ہندوستان کے کئی حصوں میں مروج زبانیں آئسٹر وایشیاٹک (Austro-Asiatic) خاندان سے وابستہ ہیں۔

ان زبانوں کی فہرست مرتب کرو جن کے بارے میں تم نے سنا ہے۔ ان کے لسانی خاندان کو پہچاننے کی کوشش کرو۔

ہم جن کتابوں کو پڑھتے ہیں وہ لکھی اور چھاپی گئی ہیں۔ رِگ وید کو پڑھنے کے بجائے عموماً زبانی یاد کر کے سنایا جاتا تھا یا سُنا جاتا تھا۔ اس کی تخلیق کی کئی صدیوں بعد اسے پہلی مرتبہ تحریر کیا گیا۔ اس کو شائع کرنے کا کام مشکل سے دوسو سال قبل ہوا ہے۔

© NCERT not to be republished

مورخ رِگ وید کا مطالعہ کیسے کرتے ہیں

مورخ بھی آثار قدیمہ کے ماہرین کی طرح ہی ماضی کے بارے میں معلومات جمع کرتے ہیں لیکن مادّی باقیات کے علاوہ وہ تحریری ذرائع کا بھی استعمال کرتے ہیں۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ وہ رِگ وید کا مطالعہ کیسے کرتے ہیں۔

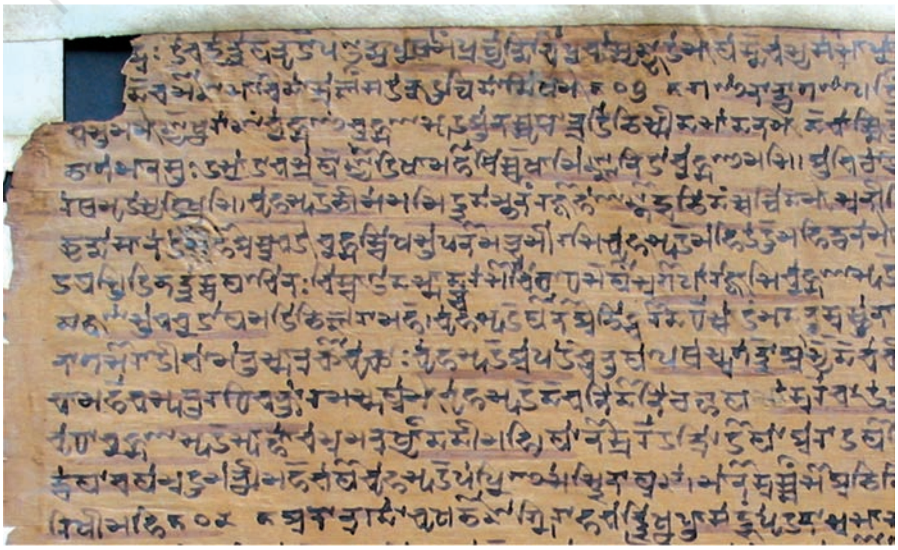

رِگ وید کی دستاویز کا ایک صفحہ۔

صنوبر درخت کی چھال پر تحریر یہ دستاویز کشمیر میں پایا گیا تھا۔ تقریباً 150 سال قبل رِگ وید کو پہلی مرتبہ شائع کرنے کے لیے اس کا استعمال کیا گیا تھا۔ اسی دستاویز کو دیکھ کر انگریزی ترجمہ مرتب کیا گیا۔ یہ دستاویز پونے، مہاراشٹر کی ایک لائبریری میں محفوظ ہے۔

رِگ وید کے بعض منتر (شلوک) مکالمے کی شکل میں ہیں۔ رشی وشوامتر اور دو دریاؤں (بیاس اور ستلج) کے مابین یہ مکالمے ایک ایسے ہی شلوک کا حصہ ہیں۔

نقشہ 1 میں (صفحہ 2) ان دونوں دریاؤں کی تلاش کرو۔ پھر آگے مطالعہ کرو۔

وشوامتر اور دریا

وشوامتر: اے دریاؤں اپنے بچھڑوں کو چاٹتی ہوئی دو دکتی ہوئی گایوں کی طرح، دو پھرتیلے گھوڑوں کی چال سے پہاڑوں سے نیچے آؤ۔ اندر کی عطا کردہ طاقت سے بھرے ہوئے رتھوں کی تیز رفتار سے سمندر کی جانب بہہ رہی ہو۔ تم پانی سے لبریز ہو اور ایک دوسرے میں مِل جانا چاہتی ہو؟

دریا: پانی سے لبریز ہم دیوتاؤں کے بنائے راستے پر چلتے ہیں۔ ایک بار رواں ہو جانے پر ہمیں روکا نہیں جاسکتا۔ اے رشی تم ہم سے کیوں درخواست کرتے ہو؟

وشوامتر: اے بہنوں مجھ گلوکار کی درخواست سنو۔ میں رتھوں اور گاڑیوں سمیت بہت دور سے آیا ہوں۔ مہربانی کر کے اپنے پانی کو ہمارے رتھوں اور گاڑیوں کی دھریوں (Axles) سے اوپر نہ اٹھاؤ تا کہ ہم بہ آسانی اُس پار جاسکیں۔

دریا: ہم تمہاری دعاؤں کو قبول کریں گے تا کہ تم سب بحفاظت دوسرے کنارے پر جاسکو۔

مورخ یہ بتاتے ہیں یہ دعا اس علاقے میں تخلیق کی گئی ہوگی جہاں یہ دریا بہتے ہیں۔ وہ اس طرف بھی اشارہ کرتے ہیں کہ جس سماج میں رشی مُنی رہتے تھے وہاں گھوڑوں اور گایوں کو بہت اہمیت دی جاتی تھی۔ اسی وجہ سے ندیوں کو گھوڑوں اور گایوں سے تشبیہہ دی گئی ہے۔

کیا تمہیں محسوس ہوتا ہے کہ رتھ بھی بہت اہمیت کے حامل تھے؟ اپنے جواب کی وجوہات بتاؤ۔ سطروں کو پڑھ کر یہ بتاؤ کہ ان میں آمدورفت کے لیے کن کن ذرائع کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

رِگ وید کی دعاؤں میں دوسرے دریاؤں خاص طور پر سرسوتی، دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں کا بھی ذکر ہے۔ گنگا اور جمنا کا تذکرہ محض ایک بار ہوا ہے۔

نقشہ 1 (صفحہ 2) کو دیکھو اور پانچ دریاؤں کی فہرست تیار کرو جن کے نام رِگ وید میں نہیں ہیں؟

مویشی، گھوڑے اور رتھ

رگ وید میں مویشیوں، بچوں (خاص طور پر بیٹوں) اور گھوڑوں کے حصول کے لیے متعدد دعائیں ہیں۔ گھوڑوں کو جنگ میں رتھ کھینچنے کے کام میں لایا جاتا تھا۔ ان جنگوں میں مویشی فتح کر کے لائے جاتے تھے۔ جنگیں اکثر ان زمینوں کی خاطر بھی لڑی جاتی تھیں جہاں عمدہ قسم کی چراگاہیں ہوں یا جہاں جو جیسے اناج کی جلدی تیار ہو جانے والی فصل کو اُگیایا جاسکتا ہو۔ کچھ جنگیں پانی کے چشموں اور لوگوں کو قیدی بنانے کی غرض سے بھی لڑی جاتی تھیں۔

© NCERT not to be republished

جنگ کے نتیجے میں حاصل ہونے والی دولت کا کچھ حصّہ سردار رکھ لیتے تھے اور کچھ حصّہ پروہت کو دیا جاتا تھا۔ باقی دولت عام لوگوں میں تقسیم کردی جاتی تھی۔ کچھ دولت یگیہ کرنے کے لیے بھی مہیا کی جاتی تھی۔ یگیہ کی آگ میں قربانی دی جاتی تھی یہ قربانیاں دیوی دیوتاؤں کو نذر کی جاتی تھیں۔ گھی، اناج اور کبھی کبھی جانوروں کی بھی قربانیاں دی جاتی تھیں۔

زیادہ تر مرد ہی ان جنگوں میں حصّہ لیتے تھے۔ کوئی مستقل فوج نہیں ہوتی تھی۔ لیکن لوگ عام طور پر اسمبلیوں میں ملتے جلتے رہتے تھے نیز جنگ اور امن کے بارے میں صلاح مشورہ کیا کرتے تھے۔ وہاں وہ اپنے افراد کو اپنا سربراہ یا سردار منتخب کرتے تھے جو زیادہ تر بہادر اور ماہر جنگ ہوں۔

الفاظ جو لوگوں کے بارے میں بتائیں

لوگوں کو ان کے کام، زبان خاندان یا قبیلہ، رہائشی مقام یا ثقافتی روایات کی بنا پر جانا پہچانا جاتا رہا ہے۔ رِگ وید میں لوگوں کی خصوصیات بتانے والے کچھ الفاظ کو دیکھو۔

ایسے دو گروہ ہیں جن کی وضاحت ان کے پیشے کے اعتبار سے کی گئی ہے۔ پروہت جنھیں کبھی کبھی برھمن کہا جاتا تھا۔ مختلف اقسام کی مذہبی رسومات انجام دیتے تھے۔ دوسرے لوگ تھے راجا یعنی حکمراں۔

یہ راجا وہ نہیں تھے جن کے بارے میں آئندہ تم پڑھو گے۔ ان کا نہ تو کوئی دارالحکومت ہوتا تھا اور نہ ہی محل۔ ان کے پاس نہ تو فوج ہوتی تھی اور نہ ہی یہ ٹیکس وصول کرتے تھے۔ عموماً راجا کے انتقال کے بعد اس کا بیٹا خود بخود ہی حکمراں نہیں بن جاتا تھا۔

گذشتہ سیکشن کو دوبارہ پڑھو اور غور سے دیکھو کہ کیا تم یہ معلوم کر سکتے ہو کہ راجہ کیا کیا کرتے تھے۔

لوگ یا پوری برادری (Community) کی وضاحت کے لیے دو الفاظ کا استعمال ہوتا تھا۔ ایک تو تھا جن جو آج بھی ہندی زبان میں رائج ہے اور دوسرا وِش جس سے ویشیہ لفظ اخذ کیا گیا ہے۔ اس موضوع پر باب 5 میں تفصیل سے پڑھو گے۔

رِگ وید میں وِش اور جن کے نام ملتے ہیں۔ اس لیے ہمیں پرو جن یا وِش بھرت جن یا وِش یدو جن یا وِش جیسے کئی بیانات ملتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

تمھیں اس میں سے کوئی نام جانا پہچانا لگتا ہے؟

جن لوگوں نے ان دعاؤں کی تخلیق کی وہ کبھی خود کو آریہ کہتے تھے۔ وہ اپنے حریف کو داس یا دسّیو کہتے تھے۔ دسیو وہ لوگ تھے جو یگیہ نہیں کرتے تھے اور شاید دوسری زبانیں بولتے تھے۔ بعد میں داس (مؤنث: داسی) لفظ کا مطلب غلام ہو گیا۔ غلاموں میں وہ مرد اور عورتیں تھیں جنھیں جنگ میں قیدی بنایا جاتا تھا۔ انھیں ان کے مالک کی جائیداد مانا جاتا تھا۔ جو بھی کام مالک چاہتے تھے انھیں وہ سب کام کرنا پڑتا تھا۔

جس عہد میں برصغیر کے شمال مغرب میں رِگ وید کی تخلیق ہو رہی تھی اسی وقت دوسرے مقامات پر ایک مختلف قسم کا ارتقا ہو رہا تھا۔ دیکھو کہ وہاں کیا ہو رہا تھا۔

خاموش پاسبان۔ کہانی وسیع پتھروں کی

یہ پتھروں کی چٹانیں وسیع پتھروں کے نام سے مشہور ہیں۔ یہ پتھر قبرستانوں کے دروازوں پر لوگوں نے نہایت سلیقے سے لگائے تھے۔ قبروں پر بڑے پتھروں کو استادہ کرنے کی رسم تقریباً 3000 سال قبل شروع ہوئی تھی اور تمام دکن، جنوبی ہندوستان، جنوب مشرق اور کشمیر کے علاقوں میں مروج تھی۔

کچھ اہم وسیع پتھر کے آثار قدیمہ نقشہ 2 (صفحہ 14) میں دکھائے گئے ہیں۔ کچھ وسیع پتھر تو زمین کے اوپر ہی دکھائی دیتے ہیں اور کچھ زمین کے اندر بھی ہوتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

نیچے: اس طرح کے وسیع پتھر کو تابوت (سسٹ) کہا جاتا ہے۔ یہاں دکھائے گئے تابوت میں ایک بڑا سوراخ ہے جو غالباً پتھروں میں بنے ہوئے کمرے کے اندر جانے کا راستہ تھا۔

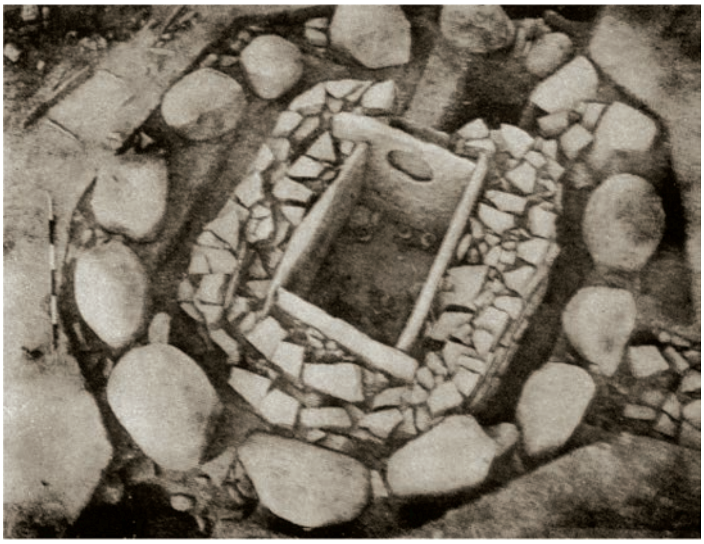

کئی مرتبہ آثار قدیمہ کے ماہرین کو گول ہیت کے سجے ہوئے پتھر دستیاب ہوئے ہیں۔ کئی مرتبہ ایک واحد ہی پتھر کھڑا ہوا ملا ہے۔ محض یہ ہی وہ واحد ثبوت ہیں جو زیر زمین قبروں کی موجودگی کو ظاہر کرتے ہیں۔

وسیع پتھروں کی تخلیق کے لیے لوگ طرح طرح کے کام کیا کرتے تھے۔ ہم نے ایک فہرست مرتب کی ہے اسے کوشش کر کے صحیح ترتیب دیجیے: زمین میں گڑھے کھودنا، پتھروں کو لانا لے جانا، بڑے پتھروں کو تراشنا اور میت کی تدفین (یا مردے کو دفنانا)۔

ان تمام قبروں میں کچھ یکسانیت ہے۔ عموماً متوفی (مردے) کو ایک خاص قسم کی مٹی کے بنے برتنوں کے ساتھ دفنایا جاتا تھا جنھیں سیاہ سرخ مٹی کے برتنوں (بلیک اینڈ ریڈ ویئر) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ان کے ساتھ ہی لوہے کے اوزار اور ہتھیار، گھوڑوں کے پنجر اور سامان نیز پتھر اور سونے کے زیورات بھی پائے گئے ہیں۔

کیا ہڑپا کے شہروں میں لوہے کا استعمال ہوتا تھا؟

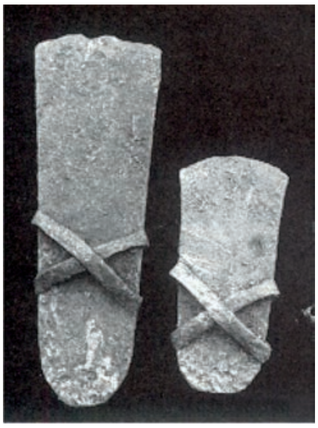

وسیع پتھروں کی قبروں سے برآمد لوہے کے سامان
بائیں جانب: گھوڑے کا ساز و سامان
نیچے بائیں جانب: کلہاڑیاں
نیچے: ایک کٹار

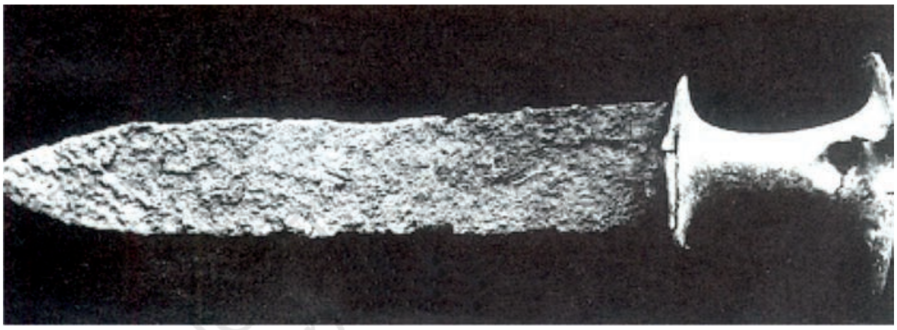

سماجی تفریق کے بارے میں معلومات حاصل کرنا

ماہرین آثار قدیمہ کا ماننا ہے کہ ہڈیوں کے ڈھانچوں کے ساتھ برآمد اشیا مردہ انسان کی ہی رہی ہوں گی۔ کبھی کبھی ایک قبر کے مقابلے میں دوسری قبر سے زیادہ سامان برآمد ہوتا تھا۔ نقشہ 2 پر (صفحہ 13) برہم گیری کی تلاش کرو۔ وہاں ایک شخص کی قبر میں 33 سونے کے منکے، 2 پتھر کے منکے، 4 تانبے کی چوڑیاں اور ایک شنکھ دستیاب ہوا ہے۔ دوسرے ڈھانچوں کے پاس محض چند مٹی کے برتن ہی برآمد ہوئے ہیں۔ یہ وہاں مدفون افراد کی سماجی حالت میں فرق کو ظاہر کرتا ہے۔ کچھ لوگ امیر تھے تو کچھ لوگ غریب۔ کچھ لوگ سردار تھے تو کچھ پیروکار۔

کیا کچھ قبرستان مخصوص خاندانوں کے افراد کے لیے ہی تھے؟

کبھی کبھی وسیع پتھروں میں ایک سے زیادہ ڈھانچے بھی ملے ہیں۔ اس سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ غالباً ایک ہی خاندان کے افراد کو ایک ہی مقام پر الگ الگ وقت پر دفنایا گیا تھا۔

بعد میں مرنے والے افراد کو پورٹ ہول کے راستے سے قبروں میں لا کر دفنایا جاتا تھا۔ ایسے موقعوں پر گولائی میں لگائے گئے پتھر یا چٹانیں نشانی کا کام انجام دیتے تھے، جہاں لوگ ضرورت کے مطابق لاشوں کو دفنانے دوبارہ آسکتے تھے۔

انعام گاؤں کی ایک خاص قبر

نقشہ 2 میں (صفحہ 13) انعام گاؤں کو تلاش کرو۔ یہ دریائے بھیما کی معاون ندی گھوڑ کے کنارے واقع ایک جگہ ہے۔ اس مقام پر 3600 اور 2700 سال پہلے لوگ رہا کرتے تھے۔ یہاں بالغ افراد کو عموماً: گڑھے میں سیدھا لٹا کر دفنایا جاتا تھا۔ ان کا سر شمال کی جانب ہوتا تھا۔ بعض اوقات انھیں گھر کے اندر بھی دفنایا جاتا تھا۔ ایسے برتن جن میں غالبًا کھانا اور پانی ہوتا تھا وہ میت کے پاس رکھ دیئے جاتے تھے۔

ایک آدمی کو پانچ کمروں والے مکان کے صحن میں چار پائے والے مٹی کے ایک بڑے صندوق میں دفنایا گیا تھا۔ بستی کے وسط میں بسا یہ گھر گاؤں کے سب سے بڑے گھروں میں سے ایک تھا۔ اس گھر میں ایک اناج کا گودام بھی تھا۔ میت کے پیر ایک دوسرے پر رکھے تھے۔

کیا تم کو محسوس ہوتا ہے کہ یہ کسی سردار کی میت تھی؟ اپنے جواب کی وجوہات بتاؤ۔

© NCERT not to be republished

کیا بتاتا ہے ہمیں ڈھانچوں کا مطالعہ؟

چھوٹے قد کی وجہ سے ایک بچے کے ڈھانچے کو بآسانی پہچانا جاسکتا ہے۔ لیکن ایک بچے اور بچی کی ہڈیوں کے درمیان کوئی خاص فرق نہیں ہوتا۔

کیا ہم یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ ڈھانچہ کسی مرد کا تھا یا عورت کا؟

کبھی کبھی لوگ ڈھانچے کے ساتھ پائے گئے سامان کے لحاظ سے اس کا اندازہ لگاتے ہیں۔ مثلاً اگر ہڈیوں کے ڈھانچے کے ساتھ زیورات پائے جاتے ہیں تو انھیں اکثر عورت کا ڈھانچہ فرض کر لیا جاتا ہے۔ لیکن اس طرح اندازہ لگانے میں دشواری یہ آتی ہے کہ اکثر مرد بھی زیور پہنتے تھے۔

ہڈیوں کے ڈھانچے کے صنف کا تعین کرنے کے لیے بہترین طریقہ اس کی ہڈیوں کی جانچ ہے۔ کیونکہ عورتیں بچوں کو جنم دیتی ہیں۔ لہٰذا ان کی کولھے کی ہڈیاں مردوں کے مقابلے بڑی ہوتی ہیں۔

یہ اندازہ ڈھانچوں کے جدید ترین مطالعہ پر منحصر ہے۔

آج سے تقریباً 2000 سال قبل چرک نامی مشہور طبیب گزرے ہیں۔ انھوں نے علم طب پر چرک سمہیتا (Samhita) کے عنوان سے کتاب تصنیف کی تھی۔ ان کے مطابق انسانی جسم میں 360 ہڈیاں ہوتی ہیں۔ یہ موجودہ فزیالوجی کی 200 ہڈیوں سے کافی زیادہ ہیں۔ غالبًا چرک نے اپنی گنتی میں دانت، ہڈیوں کے جوڑ اور کارٹلیج کو جمع کر کے یہ تعداد بتائی تھی۔

تم کیا سوچتے ہو کہ انھوں نے اتنی مفصل جانکاری کس طرح جمع کی ہوگی؟

انعام گاؤں کے پیشے

انعام گاؤں میں ماہرین آثار قدیمہ کو گیہوں، جَو، چاول، دال، باجرہ، مٹر اور تل کے بیج دستیاب ہوئے ہیں۔ متعدد جانوروں کی ہڈیاں بھی ملی ہیں۔ کئی ہڈیوں پر کاٹنے کے نشانات سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ لوگ انھیں کھاتے ہوں گے۔ گائے، بیل، بھینس، بکری، بھیڑ، کُتا، گھوڑا، گدھا، سور، سانبھر، چیتکبرا ہرن، سیاہ ہرن، کھر ہرا، خرگوش اور نیولا ان کے علاوہ چڑیاں، مگر مچھ، کچھوا، کیکڑا اور مچھلی کی ہڈیاں بھی پائی گئی ہیں۔ ایسے ثبوت ملے ہیں کہ بیر، آنولہ، جامن، کھجور اور مختلف قسم کی رس بھریاں جمع کی جاتی تھیں۔

اسی ثبوت کی بنیاد پر انعام گاؤں میں لوگوں کے پیشوں کی ایک فہرست مرتب کرو۔

کہیں اور

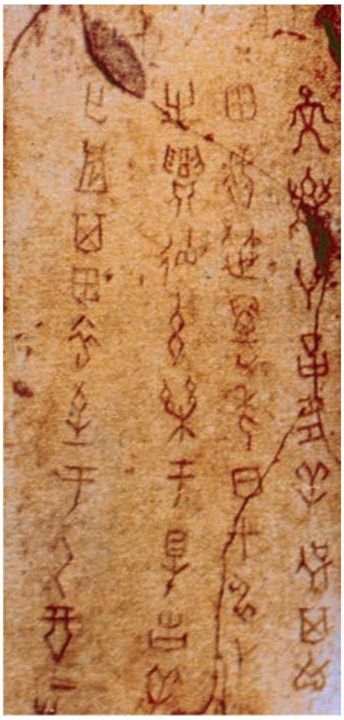

ایٹلس میں چین کو تلاش کرو۔ تقریباً 3500 سال قبل ہمیں یہاں کی فن تحریر کے سب سے قدیم نمونے دستیاب ہوئے ہیں۔

یہ تحریریں جانوروں کی ہڈیوں پر لکھی گئی تھیں۔ انھیں پیشین گوئی کرنے والی ہڈیاں کہا جاتا ہے۔ کیونکہ ایسا عقیدہ تھا کہ یہ مستقبل کے بارے میں معلومات بہم کراتی ہیں۔ حکمراں یا راجہ ان ہڈیوں پر محرروں سے سوال لکھواتے تھے کہ کیا وہ جنگ فتح کریں گے؟ کیا فصلیں اچھی ہوں گی؟ کیا انھیں اولاد نرینہ نصیب ہوگی؟ پھر ان ہڈیوں کو آگ میں ڈال دیا جاتا تھا۔ جہاں ان میں گرمی کے باعث چٹک کر دراریں پڑ جاتی تھیں۔ مستقبل کی پیشین گوئی کرنے والے نجومی ان دراروں کو بغور دیکھ کر مستقبل کے بارے میں پیشین گوئی کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ جیسے کہ تم امید کرتے ہو یہ پیشین گوئیاں کبھی کبھی غلط بھی ثابت ہوتی تھیں۔

یہ راجہ شہروں میں محل تعمیر کرکے رہا کرتے تھے۔ انھوں نے بے شمار دولت جمع کر لی تھی جس میں بڑے بڑے نقش کیے گئے کانسے کے برتن بھی شامل تھے۔ لیکن وہ لوہے کا استعمال نہیں جانتے تھے۔

رِگ وید کے راجاؤں اور ان راجاؤں کے درمیان کوئی ایک فرق بتاؤ؟

تصور کرو

تم 3000 سال قبل انعام گاؤں میں رہتے ہو اور گزشتہ رات سردار کا انتقال ہوگیا ہے۔ آج تمہارے والدین تدفین کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ اس منظر کو اس تفصیل کے ساتھ بیان کرو کہ کس طرح اس تدفین کے لیے کھانا تیار کیا جا رہا ہے۔ تمہارے خیال میں کیا پیش کیا جائے گا؟

© NCERT not to be republished

آؤ یاد کریں

1۔ کالموں کا ملان کرو

سوکت (Sukta)	سجائے گئے پتھر
رتھ	قربانی
یگیہ	اچھی طرح سے بولا گیا
داس	جنگ میں استعمال کیا جاتا تھا
وسیع پتھر (Megalith)	غلام

2۔ جملوں کو مکمل کیجیے:

(a) ____________ لیے غلاموں کا استعمال کیا جاتا تھا۔

(b) ____________ میں وسیع پتھر پائے جاتے ہیں۔

(c) پورٹ ہول کا استعمال ____________ کے لیے ہوتا تھا۔

(d) انعام گاؤں کے لوگ ____________ کھاتے تھے۔

© NCERT not to be republished

آؤ گفتگو کریں

3۔ آج کل جو کتابیں ہم پڑھتے ہیں وہ رِگ وید سے کس طرح مختلف ہیں؟

4۔ ماہرین آثار قدیمہ قبروں میں مدفون لوگوں کے درمیان سماجی فرق کا تعین کیسے کرتے ہیں؟

5۔ ایک بادشاہ کی زندگی غلام یا کنیز کی زندگی سے کس طرح مختلف ہوتی ہے؟

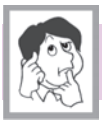

آؤ کر کے دیکھیں

6۔ معلوم کرو کہ تمہارے اسکول کے کتب خانے میں مذہبی موضوع پر کتابیں دستیاب ہیں یا نہیں۔ اس مجموعے کی کوئی پانچ کتابوں کے نام تحریر کرو۔

کلیدی الفاظ

وید
زبان
دعا
رتھ
قربانی
راجہ
غلام
وسیع پتھر
قبر
ڈھانچہ
لوہا

کچھ اہم تاریخیں

- ویدوں کی تخلیق کی ابتدا (تقریباً 3500 سال قبل)
- وسیع پتھروں کی تعمیر کی ابتدا (تقریباً 3000 سال قبل)
- انعام گاؤں میں سکونت (3600 سے 2700 سال قبل)
- چرک تقریباً 2000 سال قبل

7۔ زبانی یاد کی ہوئی ایک مختصر نظم یا گیت لکھو۔ تم نے اس کو کہیں سنا تھا یا پڑھا تھا؟ اور تم نے اس کا حافظہ کیسے کیا؟

8۔ رِگ وید میں لوگوں کا بیان ان کے پیشے کی بنیاد پر کیا جاتا تھا یا اس زبان کی بنیاد پر جسے وہ بولتے تھے۔ مندرجہ ذیل جدول میں 6 شناسا لوگوں کے نام درج کرو۔ ان میں تین مرد اور تین عورتیں ہونی چاہئیں۔ ان میں سے ہر ایک کا پیشہ اور زبان لکھو۔ کیا تم اس تفصیل میں کچھ اور اضافہ کرنا چاہو گے؟

نام	پیشہ	زبان	دیگر

© NCERT
not to be republished